خواتین سے خطاب

”بہنوسن لو! بیبیوسن لو! اپنے بچوں کو مسلمان بناؤ، مسلمان رکھو، اور اردو پڑھنا سکھاؤ، قرآن مجید پڑھنے کے قابل بناؤ، توحید ان کے دل میں بٹھاؤ، شرک وبدعت سے، بت پرستی سے، ان سب چیزوں سے روکو، اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کو توفیق دے، اگر یہ کام ہوگیا تو اس میں بہت کچھ ضمانت ہے اسلام کے بقا کی اور تحفظ کی، ورنہ محض خارجی اور تنظیمی کوششیں اور محض اخبارات ورسائل اور محض کانفرنسیں، یہ مفید ہوں، لیکن کافی نہیں ہیں۔

اگر تم نے باہر پھرنا شروع کیا، بازار میں دل لگنے لگا تو پھر گھر کی وہ نوازش ختم! اب تو بازاروں میں پھرنے والی عورتوں کی طرح تمھارا دل بھی پریشان ہونے لگے گا، یہ نہ خریدا وہ نہ خریدا، فلاں دُکان پر یہ مال دیکھا تھا، فلاں دکان پر یہ سامان دیکھا تھا، فلاں ہار اتنے میں ملتا ہے، ہمیشہ پریشان رہوگی، دماغ پریشان، دل پریشان، گھر میں جی لگتا نہیں، شام میں ہواخوری کے لیے باہر نکلیں اور دکان وکان، یہ مسلمان بیبیوں کا کام نہیں۔“

(اسلام میں عورت کا درجہ: ۱۱۶، ۲۲۴)

www.abulhasanalinadwi.com